14302- محرم اور عورتوں کے سامنے تنگ لباس پہننے کا حکم

سوال

محرم مردوں اور عورتوں کے سامنے تنگ لباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ایسا لباس زیب تن کرنا جس سے عورت کے جسم کے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوں حرام ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا : ایسے مرد جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم جیسے کوڑے ہونگے جس سے وہ لوگوں کو مارینگے یعنی ظلم وزیادتی کے ساتھ اور ایسی عورتیں جنہوں نے لباس تو پہن رکھا ہوگا لیکن وہ درحقیقت ننگی ہونگی ، اور خود دوسروں کی جانب مائل ہونے والی اور دوسروں کو اپنی جانب مائل کرنے والی ہونگی "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان :

"ایسی عورتیں جنہوں نے لباس تو پہن رکھا ہوگا لیکن وہ درحقیقت ننگی ہونگی "

کی شرح یہ کی گئی ہے کہ : وہ اتنا مختصر اور چھوٹا لباس زیب تن کرینگی جو ان کا ستر بھی نہیں ڈھانپے گا ، جسے ڈھانپنا واجب ہے ، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ : وہ لباس اتنا باریک اور خفیف ہوگا کہ اس کے نیچے سے جلد کی رنگت تک نظر آرہی ہوگی ، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ : وہ عورتیں ایسا تنگ لباس زیب تن کرینگی جو دیکھنے کے اعتبار سے تو ساتر ہوگا ، لیکن عورت کے جسم کے پرفتن اعضاء اور مقامات کو ظاہر کر رہا ہوگا .

اس بنا پر عورت کے لیے یہ تنگ لباس زیب تن کرنا جائز نہیں ، صرف ایسا لباس اس کے سامنے ہی پہنا جا سکتا ہے جس کے سامنے وہ اپنا ستر کھول سکتی ہے ، اور وہ صرف اسکا خاوند ہی ہے ، کیونکہ خاوند اور بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں .

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

.{مگر اپنے خاوندوں کے سامنے ، یا پھر اپنی لونڈیوں پر تو انہیں کوئی ملامت نہیں }.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں :

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل یعنی غسل جنابت کیا کرتے تھے ، اور ہمارے ہاتھ ایک دوسرے کو لگتے تھے "

اس لیے انسان اور اس کی بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں ، لیکن عورت کے لیے اپنے محرم مردوں کے سامنے ستر کو چھپانا واجب ہے ، اور تنگ لباس اگر اتنا تنگ ہو کہ عورت کے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوتے ہوں تو عورتوں کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے ، اور نہ ہی محرم مردوں کے سامنے . اھ .